Batch 51
Rimsha

"اسلامیات"

سوال نمبر 1

دین اور مذہب میں فرق

تعارف:

مذہب انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تاریخ انسانی میں کوئی قوم ایسی نہیں جو مذہب سے بے نیاز ہو۔ دین صرف ایک مذہب ہی نہیں بلکہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ دین انسان کی انفرادی زندگی کے ساتھ اجتماعی زندگی میں بھی رہنمائی کرتا ہے۔ دوسری طرف مذاہب صرف انفرادی زندگی کو اہمیت دیتا ہے۔ دین میں عقیدہ توحید کا تصور بہت واضح ہے مگر مذاہب میں شرک کی ملاوٹ بھی ہے۔ دین میں انسان رہنمائی قرآن وسنت سے لیتا ہے جبکہ مذہب میں انسانی عقل کو استعمال کیا جاتا ہے۔ دین میں عقیدہ آخرت کا تصور موجود ہے مگر مذہب میں ناقص ہے۔ مختصر یہ کہ دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے جبکہ مذہب صرف انسان اور اللہ کے تعلقات کو بیان کرتا ہے۔

دین اور مذہب کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم:

دین

کے لغوی معنی جزا وسزا کے ہے۔ اصطلاح میں

دین مکمل نظامِ زندگی اور ضابطۂ حیات ہے جس میں زندگی کے ہر شعبہ خواہ وہ سیاسی ہو یا سماجی معاشی، اخلاقی، اور ثقافتی غرض ہر طرح کی رہنمائی موجود ہے۔

"دین زندگی کے ہر قدم پر اثر انداز ہوتا ہے، اس کا سیاسی تنظیم، معاشی میدان، فلسفہ فکر اور دیگر شعبہ ہائے زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے، یہ کائنات کے نظریے کی تعریف کرتا ہے"
محمد مظہر الدین صدیقی

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی راستہ طریقہ، اعتقاد، مسلک کے ہے۔ مذاہب عالم کے بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے اور ان کے اعمال کے اختلاف کی وجہ سے مذہب کی تعریف کرنا مشکل ہے۔ مذہب کے اصطلاحی معنی طرزِ حیات، طرزِ رہن سہن اور ایسے اور پر غور و فکر کرنے کے ہے۔

"روحانیت پر یقین کرنا مذہب کہلاتا ہے"
ای۔ بی۔ ٹیلر

تنیکن کی مذہب ایسے کل ہے جس میں عقائد کی کوئی اہمیت نہیں جن کو زیادہ سے زیادہ با اخلاق زندگی گزارنے کا ضابطہ کہہ سکتے ہے۔

دین اور مذہب میں فرق

(i) **مذہب** صرف عقائد، عبادات، ذکر اور چند رسومات پر مشتمل ہوتا ہے جو صرف انسان کی انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔ مذہب زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی نہیں کرتا۔ مذہب میں ہر انسان اپنے طریقے سے مختلف پیشوں میں منسلک کرتے ہیں جبکہ دوسری طرف **دین** ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو سیاسی، معاشی و روحانی ثقافتی نظام زندگی میں رہنمائی کرتا ہے۔

"دین محض مذہب نہیں ہے، جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے، بلکہ زندگی کا ایک طریقہ ہے جس میں انسانی وجود کے ہر پہلو کو شامل کیا جاتا ہے"۔

(یاسمین موحد)

(ii) **مذہب** کی تعلیمات میں اضافہ یا کمی اس کے ماننے والے کرتے ہیں مثلاً مذاہب کے داعی، پوپ، پنڈت وغیرہ اپنی آراء کو مذہب بنا کر پیش کرتے ہیں۔ **دین** کی تعلیمات میں نہ تو اضافہ کیا جا سکتا ہے نہ ہی کوئی کمی۔

"دین اسلام مکمل ہے، زندگی کے ہر پہلو کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے جس میں کوئی شک اور بے یقینی کی گنجائش نہیں ہے"

امام غزالی "احیاء علوم الدین"

iii

دین ایک آفاقی پیغام ہے جو پوری کی انسانیت پر لاگو ہوتا ہے ۔ توحید اور اللہ کے سامنے جوابدہی پر زور دیتا ہے ۔ **مذہب** کسی خاص عقیدے کی روایت جیسا کہ عیسائیت، یہودیت یا ہندومت سے منسلک طریقوں میں سے ایک کو ظاہر کرسکتا ہے

iv

مذہب میں کوئی نظریاتی قانون نہیں ہے جس سے معلوم ہوسکے کہ ہمارے اعمال مطلوبہ مقاصد کے تحت ہے یا نہیں ۔ مذہب میں لوگوں کے درمیان بہت سے اختلافات پائے جاتے ہیں ۔

"مذہب کو عام لوگ سچا، عقلمند جھوٹا اور حکمران مفید سمجھتے ہیں"

لوسیئس اینیئس سینیکا "آن فائدے"

جبکہ دوسری طرف **دین** سماجی نظم و ضبط کے تحت اجتماعی اور ہم آہنگ زندگی کو فروغ دیتا ہے اور زندگی کو مقصدیت عطا کرتا ہے ۔

v

مذہب انسان کو زندگی کی مشکلات سے لاتعلقی کی طرف راغب کرتا ہے جس کی وجہ سے لوگ مایوس ہو جاتے ہے اور ذہنی دباؤ کا شکار جبکہ دوسری طرف دین ان بیشن آمد ساری مشکلات سے نمٹنے کی ترغیب دیتا ہے اور انسان کو بہتری کی امید بھی دیتا ہے ۔

وان لیس للانسان الا ما سعی ۔

اور انسان کے لیے وہی ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ۔

(سورۃ النجم: 39)

vii. مذہب میں سارے انسان برابر نہیں۔ مذاہب نے انسان کو کئی حصوں میں تقسیم کیا ہے جس کی وجہ سے سے آپس میں لوگوں کے درمیان اتحاد، بھائی چارہ جیسی صفات نہیں جبکہ **دین** میں سارے انسان برابر ہے اور سب کو برابر کے حقوق حاصل ہے۔ آپ کا ارشاد ہے:

"کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی عربی کو کسی عجمی پر، اور نہ ہی گورے کو کالے پر، اور کالے کو گورے پر فوقیت حاصل ہے سوائے تقوی کے"

viii. **دین** میں حلال و حرام کے واضح اور درست امتیازات موجود ہے۔ جبکہ مذہب میں حلال و حرام کا واضح امتیاز موجود نہیں۔

viiii. دین آدم سے لے کر نبی کریم تک ہر نبی پر ایمان لانے اور ان کی تصدیق کا نام ہے۔ مذاہب بعض انبیاء پر ایمان اور بعض پر انکار پر مشتمل ہیں جیسے یہودیت اور عیسائیت

نتیجہ:

پس ثابت ہوا کہ دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو پوری انسانیت کی لیے دعوت ہے۔ اس میں ہر طرح کی رہنمائی موجود ہے۔ دوسری طرف مذہب صرف انفرادی طور پر رہنمائی کرتا ہے اور اس میں عالمگیریت بھی نہیں ہے۔ دین میں عقیدہ آخرت کا مکمل تصور موجود ہے جبکہ مذہب میں آخرت کا ایک اسلامی تصور موجود ہے۔